سستی ونڈ انرجی کو گرڈ میں شامل نہ کرنا معاشی تباہی اور عوام پر بوجھ ہے، ایف پی سی سی آئی

کراچی(لیبر نیوز کامرس اینڈ ٹریڈ ڈیسک) فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے صدر عاطف اکرام شیخ نے ونڈ پاور منصوبوں سے بجلی کی خریداری میں کمی پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے اسے ترسیلی نظام کی بڑی ناکامی قرار دیا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ گھارو اور جھمپیر سے صرف 14 روپے فی یونٹ والی ملنے والی ملک کی سب سے سستی اور ماحول دوست بجلی کو محدود کر کے اربوں ڈالر کا مہنگا درآمدی ایندھن گیس اور کوئلہ استعمال کیا جا رہا ہے جس کا بوجھ عوام اٹھا رہے ہیں۔

نیپرا کے مطابق مقررہ بینچ مارک سے زائد ونڈ انرجی کی قیمت ایک روپے سے بھی کم ہے، مگر حکام اسے گرڈ میں شامل نہیں کر رہے۔ ایف پی سی سی آئی نے وزیرِ اعظم اور وزارتِ توانائی سے فوری مداخلت، ونڈ پاور کو لازمی چلانے اور ذمہ داروں کے احتساب کا مطالبہ کیا ہے۔